سوال

(168)صدقہ فطروزکوۃ وغیرہ حقیقی ہمشیرہ کودینا جائزہے یا نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صدقہ فطر وزکوۃ وغیرہ حقیقی ہمشیرہ کودینے کا حکم کس طرح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صدقہ فطروزکوۃ حقیقی ہمشیرہ وغیرہ کو باجازت امام دے سکتا ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ ص ۹۹ جلد نمبر ۱)

توضیح:... امام سے مراد امام نماز ہے، یا وہ امام جو حدود اللہ قائم کرسکے، اگر حدود اللہ قائم کنندہ امام مراد ہے، تو جس جگہ ایسا امام نہ ہو تو وہاں کے مسلمان کیا کریں، مفتی علیہ الرحمۃ نے یہ عقدہ حل نہیں کیا، اورنہ ہی پس ماندہ کرسکتے ہیں۔ (الراقم علی محمد سعیدی جامعیہ سعیدیہ خانیوال)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 289